فطرۃ اللہ التی فطر الناس علیہا ——— اور انشاء اللہ دیر یا سویر اسلام ہی ہوگا جو مادہ پرست اکثریت کو اپنے اندر جذب کر کے رہے گا۔ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون۔ مخبر صادق و مصدوق علیہ السلام نے فرمایا جسے حضرت مقدادؓ نے نقل کیا۔ لا یبقیٰ علی ظھر الارض بیت مدر ولا وبر الا ادخلہ اللہ کلمۃ الاسلام بعز عزیز وذل ذلیل اما یعزھم اللہ فیجعلھم من اھلھا او یذلھم فیدینون لھا۔ مقدادؓ نے آخر میں فرمایا فیکون الدین کلہ للہ (رواہ احمد)

اسلامی مشاورتی کونسل نے حکومت سے سفارش کی ہے کہ ملک میں موجودہ قانونِ وراثت کی بجائے اسلامی قانونِ وراثت نافذ کیا جائے۔ اور مرتد ہونے والے مسلمانوں کو آبائی جائداد سے محروم کر دیا جائے، اور اسلامی احکام کے مطابق انہیں موت کی سزا دی جائے۔ کونسل نے یہ بھی سفارش کی ہے کہ ملک میں ایسے منظم افراد یا اداروں کا فوری محاسبہ کر کے انہیں سخت ترین سزائیں دی جائیں جو مسلمانوں کو مختلف ہتھکنڈوں کے ذریعہ مرتد بنانے میں مصروف ہیں۔ کونسل نے اپنی سفارشات میں جو صدر مملکت کو پیش کر دی گئی ہیں، اس امر پر اظہارِ تشویش کیا ہے، کہ ملک میں منظم طور پر مسلمانوں کو غیر مسلم بنانے کا کام جاری ہے جس کا محاسبہ نہیں کیا جا رہا۔ حالانکہ اسلام میں مرتد بنانے والے بھی قابلِ تعزیر ہیں۔ کونسل نے یہ بھی کہا کہ ایک اسلامی اسٹیٹ میں مسلمانوں کے درمیان اپنے مذہب کی تبلیغ کی اجازت ہرگز نہ ہونی چاہیے۔ جہاں تک سفارشات کا تعلق ہے تمام اسلام پسند حلقے اس کی تحسین و تائید کریں گے۔ خدا کرے حکومت ان سفارشات کو عملی جامہ بھی پہنا سکے کہ اب تک اس قسم کے مشورے "سفارشات" سے زیادہ مقام نہیں پا سکے۔ اگر اس ضمن میں کونسل نے ارتداد کے واضح مفہوم اور دو ٹوک حقیقت پر بھی روشنی ڈالی ہوتی تو اچھا ہوتا کہ جب تک مرتد کو مرتد نہ مانا جائے اُسے سزا کب دی جا سکتی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ملک میں وسیع پیمانے پر ارتداد کا کام جاری ہے ہماری افرادی قوت عیسائیت اور قادیانیت کی گود میں جا رہی ہے۔ کونسل جیسے ذمہ دار ادارہ کو ایسے تمام "منظم اور غیر منظم افراد اور اداروں" سے بھی پردہ اٹھانا چاہیے تھا کہ مسلمانوں کو تنبیہ ہو جاتی اور "سفارشات" کا کوئی ثمرہ تو نکل آتا۔ کونسل کی سفارشات میں اسلامی قانونِ وراثت رائج کرنے کا بھی ذکر ہے۔ اس ضمن میں وضاحت طلب امر یہ ہے، کہ کونسل سے مراد ان قوانین سے امت مسلمہ کے متوارث اور قطعی قوانین ہیں یا وہ "اصلاح یافتہ" قوانین جن میں پوتے کی وراثت جیسی دفعات بھی شامل ہیں جن کیلئے پوری اسلامی تاریخ میں کوئی سند اور نظیر نہیں ملتی۔ اگر معاملہ دوسرا ہے تو جس طرح رائج الوقت قانون بقول کونسل کے قرآن و سنت کے تقاضوں کو پورا نہیں کر رہا، اس طرح اسلامی قوانین کے ترمیم شدہ ایڈیشن سے بھی خرابی دور نہ ہوگی۔ معاملہ سلجھے گا نہیں، بگڑتا چلا جائے گا، کہ